رائج نہ کرنے کے نتیجے میں اسلامی نظام سزا کو بدنام کیا گیا ایسے ہی اسلامی نظام معیشت کو بھی بدنام کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ب ۔اسلامی بنکاری کی پراڈکٹس جیسے شرکہ، مضاربہ، اجارہ، مرابحہ، وثائق دین، وغیرہ کی خوب تشہیر کی ضرورت ہے۔اور اب تک ان پراڈکٹس کے ذریعہ جو کامیابیاں اسلامی بنکوں یا مضاربہ کمپنیوں کو حاصل ہوئی ہیں ان کی زوردار پبلسٹی کرنے کی ضرورت ہے۔میڈیا کی خدمات بھی اس سلسلہ میں اگر حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو اس سے بھی گریز نہ کیا جائے اور اخبارات میں تہ وقفہ وقفہ سے اس قسم کے بیانات لازمی طور پر شائع کئے جائیں جس سے اسلامی بنکاری کی فتوحات کا پتہ چلتا رہے۔یہاں یہ بات ذکر کرنا نہایت ضروری ہے کہ اخبارات میں شائع ہونے والے بیانات صرف ان اخبارات تک محدود نہ ہوں جو بزنس کمیونٹی میں پڑھے جاتے ہیں بلکہ عوامی اخبارات میں ان کی تشہیر کی زیادہ ضرورت ہے۔تاکہ عوامی آگہی **Public Awairness** زیادہ سے زیادہ ہو۔

[]۔ قرآن کریم کی اہانت کا صہیونی تجربہ

گزشتہ دنوں امریکہ کے بدنام زمانہ جزیرے گوانتاناموبے، میں قرآن کریم کی جس طرح توہین کی گئی یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا بلکہ ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت ایسا کیا گیا۔ دراصل ہر تھوڑے عرصے کے بعد صہیونت یہ ٹیسٹ / تجربہ کرتی ہے کہ مسلمانوں میں اسلام کے لئے محبت کتنی رہ گئی ہے اور محبت کا یہ گراف کتنے فی صد لوگوں سے بن رہا ہے۔وہ قوم جس کے ایجنڈے پر قرآن کے خلاف جنگ سرفہرست ہو وہ کیونکر قرآن کی اہانت وتوہین پر مظاہروں اور احتجاجوں کا نوٹس لے گی؟ اس قوم کا ایک ہی علاج ہے اور وہ ہے علاج بالمثل، یعنی جب تک وہ قرآن کے خلاف جنگ کا علم بلند کئے ہوئے ہیں اس وقت تک اللہ کے ان دشمنوں کے خلاف دنیا کے چپے چپے میں علم جہاد بلند رکھا جائے۔اور اس سلسلہ میں اسلامی حکومتوں کو نہ دیکھا جائے کہ وہ کیا کررہی ہیں، ان کی اپنی بین الاقوامی تعلقات کے حوالہ سے

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆